پان گٹکا کھانا کیسا ہے؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1140

تاریخ اجراء: 10 ربیع الثانی 1445ھ /30 اکتوبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرے بھائی پان، گٹکا وغیرہ کھاتے ہیں، تو ان کو کسی نے کہا کہ آپ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور مال کا ضیاع بھی کر رہے ہیں اور یہ گناہ بھی ہے۔ اس بارے میں رہنمائی فرمائیں کہ کیا ایسا ہی ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پان، گٹکا، سگریٹ، وغیرہ اشیاء صحت کے لیے نقصان دہ ہیں لیکن ان کا ضرر چونکہ زہر وغیرہ مہلک اشیاء کی طرح نہیں اس لئے یہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے والے کی طرح نہیں ہیں اس لئے ان کا کھانا پینا جائز ہے البتہ بچنا بہتر ہے لیکن اگر کوئی کھاتا ہو تو اسے گناہگار نہیں کہیں گے۔

اسی طرح ان کا کھانا مال کا ضیاع و حرام نہیں کہ یہ مال کو غیر محل میں خرچ کرنا نہیں جس کی وجہ سے اس کو ناجائز کہا جائے بلکہ جائز تسکین اور لذت کے لیے استعمال کرنا اور اس غرض سے کچھ بھی کھانا پینا جو کہ حلال ہو جائز ہے اسراف نہیں ہے ورنہ چیونگم، عام چھالیہ، ٹافی، دیگر تفریحی چیزیں ان کے خرچ کو بھی مال کا ضیاع اور حرام قرار دینا پڑے گا حالانکہ اسکا کوئی بھی قائل نہیں۔

البتہ یہ یاد رہے کہ جو لوگ بغیر خوشبو والا تمباکو کھاتے ہیں اور اسے منہ میں دبا کر رکھنے کے عادی ہیں ان کے منہ میں اس کی بدبو بس جاتی ہے کہ قریب سے بات کرنے میں دوسرے کو احساس ہوتا ہے اس طرح تمباکو کھانا جائز نہیں کہ یہ نماز بھی یوں ہی پڑھے گا اور ایسی حالت میں نماز مکروہ تحریمی ہے اور مسجد میں جانا بھی حرام ہے جب تک منہ سے بدبو دور نہ کرلے۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے: "پان کھانا جائز ہے اور اتنا چونا بھی کہ ضرر نہ کرے اور اتنا تمباکو بھی کہ حواس پر اثر نہ آئے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد24، صفحہ558، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”جو لوگ غیر خوشبودار تمبا کو کھاتے ہیں اور اسے منہ میں دبا رکھنے کے عادی ہیں ان کا منہ اس کی بدبو سے بس جاتا ہے کہ قریب سے بات کرنے میں دوسرے کو احساس ہوتا ہے اس طرح تمبا کو کھانا، جائز نہیں کہ یہ نماز بھی یوں ہی پڑھے گا اور ایسی حالت سے نماز مکروہ تحریمی ہے بخلاف حقہ کے کہ اس میں کوئی جرم منہ میں باقی نہیں رہتا اور اس کا تغیّر کلیوں سے فوراً زائل ہو جاتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم“ (فتاویٰ رضویہ، جلد24، صفحہ544، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ایک اور مقام پہ ارشاد فرماتے ہیں: ”بوئے بد سے مسجد کو بچانا واجب ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد16، صفحہ288، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک جگہ ارشاد فرمایا: ”اور جب منہ میں بدبو ہو تو مسجد میں جانا حرام، نماز میں داخل ہونا منع۔“ (فتاوی رضویہ، جلد1، صفحہ623، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم